

کی امنگیں ہوں۔ ذاتی سر بلندی کی خواہشیں ہوں یا وطن و قوم کی بالا تری کی چاہت، ان سب سے اونچا ہونا چاہیے۔ دنیا کا کوئی مفاد آخرت کے تقاضے سے غافل نہ کر سکے.....
 رضائے الہی کے سوا دوسرے تمام محرکات سے اس کو پاک کر لیا جائے۔ کوشش و جہد اور سعی میں صرف رضائے الہی اور آخرت کی باز پرس کا احساس ہی سامنے رہے۔
 (دس ۱۹۳-۱۹۴)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم | بائبیل کی نظریں | از ڈاکٹر احمد دیات - ترجمہ: میجر عنایت اللہ۔
 ناشر: پروفیسر مسر عنایت اللہ - پرنسپل گورنمنٹ گرلز کالج، چونیاں ضلع قصور۔ قیمت نامعلوم۔
 یہ بڑا معلومات افزا اور ایمان پرور مضمت ہے۔ اس میں ڈاکٹر احمد دیات نے بائبیل کے عمیق مطالعے اور مناظرانہ مہارت کے بل پر بائبیل کی درج ذیل پیش گوئی کا صحیح مصداق حضور محمد مصطفیٰ کو ایک پادری وان ہیروڈن (VAN HEERDEN) سے مکالمہ کے دوران میں ٹرانسوال میں ثابت کر دیا۔ پیشگوئی۔

”میں اُن کے لیے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری (موسیٰ) ماندا ایک نبی برپا کروں گا۔ اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اُسے حکم دوں گا، وہی وہ ان سے کہے گا“ (استثنا ۱۸-۱۸)

جی۔ ایم سید | محمد موسیٰ بھٹو - ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی - پوسٹ بکس نمبر ۲۵۸ - حیدر آباد۔
 صفحات: ۱۱۹ - قیمت ۱۰ روپے

پاکستان میں جن عزائم، مقاصد اور وعدوں کے ساتھ بنایا گیا تھا، اُن سے انحراف کی سزا ہمیں دینے کے لیے ہمارے اندر بعض ایسی شخصیتیں پیدا کر دی گئی ہیں کہ جن کے باطل نظریات نے قوم کو بھاڑ کر خون خرابہ مچا دیا ہے۔ ان میں سے ایک نمایاں مقام جی ایم سید کا ہے۔ یہ شخص کہتا ہے کہ قرآن کے ہر لفظ پر زور دینا غلط ہے۔ خلافت کو ظالمانہ کہ دارا کر نے والی بدعت کہا۔ قرونِ اولیٰ کے جہاد کو ڈاکو زنی اور عرب سامراج قائم کرنے کی تحریک قرار دیا ہے۔ کعبہ کو شوہاراج کا مندر قرار دیا ہے، جہاں